اولین مسانید میں سے مُسند أبي داؤد الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند أبي داؤد الطيالسي مترجم

تالیف

امام ابو داؤد سلیمان ابن داؤد ابن الجارود طیالسی المتوفی ۲۰۴ھ

جلد اوّل

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند مُترجم

أبي داود الطيالسي

مصنف

سُلیمان بن داود بن الجارُود

المتوفی ۲۰۴ھ

اوّل جلد

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۔ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۔ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مُسند

أبي داود الطيالسي

سلیمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اول جلد

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	....	ستمبر 2014ء
پرنٹرز	....	آرآر پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8636776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ٥ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

صَلَّـى اللّـٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَاَمَرَنِي اَنْ اَشْرَبَ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا ـ ثُمَّ سَكَتَ اَيُّوبُ عِنْدَ اَبْوَالِهَا ـ وَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فِي ظِلِّ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ:يَا اَبَا ذَرٍّ ، قُلْتُ:هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ:وَمَا اَهْلَكَكَ؟ ، اَوْ قَالَ :وَمَا ذَاكَ؟ ، قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ فَتُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ اَفَاُصَلِّي بِغَيْرِ وُضُوءٍ اَوْ قَالَ:بِغَيْرِ طَهُورٍ؟ فَدَعَا لِي بِمَاءٍ فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ حَبَشِيَّةٌ بِعُسٍّ فِيهِ مَاءٌ يَتَخَضْخَضُ مَا هُوَ بِمَلْآنَ فَاسْتَتَرْتُ بِالْبَعِيرِ وَاغْتَسَلْتُ، قَالَ:وَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّ الصَّعِيدَ الطَّيِّبَ كَافِيكَ وَاِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَاِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاَمِسَّهُ جِلْدَكَ قَالَ اَبُو بِشْرٍ:وَحَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ

عرض کی کہ آپ ابوذر ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! آپ نے فرمایا: مجھے مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی' تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کا حکم دیا اور مجھے حکم دیا کہ میں اُن کا پیشاب اور دودھ پیوں' پھر ایوب راوی حدیث ''عند ابوالھا'' پر خاموش ہوگئے۔ (حضرت ابوذر فرماتے ہیں:) اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ مسجد کے سایہ میں دیکھا' جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: میں ہلاک ہوگیا' یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیسے ہلاک ہو گئے؟ یا فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں پانی سے دور تھا مجھ پر غسل فرض ہوگیا اور میں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی ہے۔ یا فرمایا: بغیر طہارت کے' پس آپ نے میرے لیے پانی منگایا' تو ایک حبشی لونڈی پیالے میں پانی لے کر آئی' پیالا بھرا ہوا نہیں تھا' سو میں نے اونٹ کی آڑ میں غسل کیا' کہتے ہیں: اور مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! بے شک مٹی پاک ہے' تیرے لیے کافی ہے' اگر تو دس سال تک بھی پانی نہ پائے' اسے اپنے جسم پر مل لے۔ ابوبشر نے کہا: اور ہمیں حدیث بیان کی ابوحفص نے' انہوں نے کہا: ہمیں یزید بن زریع نے از حضرت خالد الحذاء از حضرت ابوقلابہ از عمرو بن بجدان' انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا۔

487 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

487- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع الحارث لم يسمع من أبي ذر كما قال الدارقطني في العلل جلد 6 صفحه 237 . من طرق عن يحيى بن سعيد به الحديث أخرجه أبو عبيد القاسم بن سلام في كتاب الأحوال رقم

سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَعْمِلْنِي قَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ ضَعِيفٌ وَاِنَّهَا اَمَانَةٌ فَهِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ حکمران بنا دیں' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! تو کمزور ہے' اور یہ حکومت امانت ہے' یہ قیامت کے دن ذلت و رسوائی ہوگی' مگر جس نے اس کا حق ادا کر دیا اور جو اس پر ذمہ داری تھی اس کو ادا کیا۔

16- اَحَادِيثُ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث

488 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ وَيُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَيُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ فَمَنْ فِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ وہ اپنی جگہ دکھائے اور ایک شہرت کے لیے لڑتا ہے اور ایک مالِ غنیمت کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ

الحديث: 6' وابن أبي شيبة جلد 12صفحه215' وابن سعد جلد 4صفحه231' والفسوى في المعرفة جلد 2صفحه484' والحاكم جلد 4 صفحه 92 وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . ورواه بكر بن عمرو عن الحارث بن يزيد عن ابن حجيرة الأكبر عن أبي ذر . فزاد في اسناده ابن حجيرة . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1825' والبيهقي جلد 10صفحه95 . ورواه ابن لهيعة عن الحارث عن ابن حجيرة الشيخ عمن سمع أبا ذر يقول...... فذكره أخرجه أبو عبيد رقم الحديث: 7' وأحمد رقم الحديث: 21552 . وروى سالم بن أبي سالم الجيشاني عن أبيه عن أبي ذر نحوه بلفظ يا أبا ذر اني أراك ضعيفًا واني أحب لك ما أحب لنفسي فلا تأمرن على اثنتين ولا تولين مال يتيم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1826' وأبو داؤد رقم الحديث: 2868' والنسائي رقم الحديث: 3667' وابن حبان رقم الحديث: 5569 وغيرهم .

488- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 5صفحه77 . من طريق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19561-19648' والبخاري رقم الحديث: 7458' ومسلم رقم الحديث: 1904' والترمذي رقم الحديث: 1646' وابن ماجه رقم الحديث: 2783' والبزار رقم الحديث: 3010' والروياني في مسنده رقم الحديث: 532' وأبو يعلى رقم الحديث: 7253 وغيرهم .